

حسین کا غم مکار مکار میں

دل و جگر میں زبانه زبانه میں

	لنایا جس نے بہرے چمن کو
	بہائے اس پر نہ کیونہ نین کو
یہ غم سے روتق ہے گلستانہ میں	
	جو زیر خنجر نہ ہمکو بھولے
	بھلا وہ کس طرح بھولا جائے
صدا ہے اسکو ہر ایک زمانہ میں	
	بکی او ابکی یا پھر تباکی
	عجب صلہ ہے تیرے الم کا
نبی بسائے اسے جنازہ میں	
	ہے سویا شان کما کے عباس
	حسین پر جانہ لٹا کے عباس
مرہی نہ سرور کی جانہ جانہ میں	
	حسین کے ہاتھوں پر ہے اصغر
	کے جیسے بر افتاب محشر
ہے مشتری اک عظیم شانہ میں	
	پدر نے عین الیقین دیکھا
	فلک پہ اصغر کا خونہ جو پھینکا

ملک نے جھیلا ہے آسمان میں	
	جھکایا سجدے میں شاہ نے سر
	لعین نے پھیرا ہے کند خنجر
ہے عرش و کرسی غم و فغان میں	
	لعین نے پہاڑ قرآن کل کو
	رکھ دیا اللہ کے رسل کو
نہ کیوں ہو غم جا بجا قرآن میں	
	نہ مانہ جو جو گذرتا جائے
	الم یہ تارہ ہی ہوتا جائے
برہان دیں کے دل جوان میں	
	دل محمد میں وہ بسیگا
	جسے یہ ماتم سے عشق ہوگا
بسالے شاکر یہ غم تو جان میں	